Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۱۱ ذیقعد ۱۳۹۹ھ ، ۴ اخاء ۱۳۵۸ ہش ، ۴ اکتوبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۲۵

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

زندہ دین صرف اسلام ہے کیونکہ اس کے ذریعے سے خدا مجھ پر ظاہر ہوا

میرے نزدیک زندہ مذہب وہی ہے جو تازہ قدرتوں کے نظارے سے خدا کو دکھائے

ارشادِ باری تعالیٰ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ (آل عمران : ۳۲)

ترجمہ: تُو کہہ کہ (اے لوگو!) اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو (اس صورت میں) وہ (بھی) تم سے محبت کرے گا اور تمہارے قصور تمہیں بخش دے گا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ رَجُلٌ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَاَلَهُ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ وَفِيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلٰى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِّنْ هٰؤُلَاءِ۔ (بخاری کتاب التفسیر)

ترجمہ: ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں جو درجہ تو صحابہ کا رکھتے ہیں لیکن ابھی ان میں شامل نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اُس آدمی نے تین دفعہ یہی سوال دوہرایا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی ہم میں بیٹھے ہوئے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اُن کے کندھے پر رکھا اور فرمایا اگر ایمان ثریا کے پاس بھی پہنچ جائے یعنی زمین سے اُٹھ جائے تو ان لوگوں میں سے کچھ اس کو واپس لے آئیں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"مَیں اس جگہ کچھ گزشتہ قصّوں کو بیان نہیں کرتا بلکہ مَیں وہی باتیں کرتا ہوں جن کا مجھے ذاتی علم ہے۔ مَیں نے قرآن شریف میں ایک زبردست طاقت پائی ہے۔ مَیں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پَیروی میں ایک عجیب خاصیّت دیکھی ہے جو کسی مذہب میں وہ خاصیّت اور طاقت نہیں اور وہ یہ کہ سچّا پَیرو اس کا مقامات ولایت تک پہنچ جاتا ہے۔ خدا اس کو نہ صرف اپنے قول سے مشرّف کرتا ہے بلکہ اپنے فعل سے اس کو دکھلاتا ہے کہ مَیں وہی خدا ہوں جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ تب اُس کا ایمان بلندی میں دُور دُور کے ستاروں سے بھی آگے گزر جاتا ہے چنانچہ مَیں اس امر میں صاحبِ مشاہدہ ہوں۔ خدا مجھ سے ہمکلام ہوتا ہے اور ایک لاکھ سے بھی زیادہ میرے ہاتھ پر اس نے نشان دکھلائے ہیں۔ سو اگرچہ مَیں دُنیا کے تمام نبیوں کا ادب کرتا ہوں اور ان کی کتابوں کا بھی ادب کرتا ہوں مگر زندہ دین صرف اسلام کو ہی مانتا ہوں کیونکہ اس کے ذریعے سے میرے پر خدا ظاہر ہوا ..... میرے نزدیک مذہب وہی ہے جو زندہ مذہب ہو اور زندہ اور تازہ قدرتوں کے نظارہ سے خدا کو دکھلا دے ورنہ صرف دعویٰ صحتِ مذہب ہیچ اور بلا دلیل ہے۔"

(مضمون جلسہ لاہور صفحہ ۶ منسلکہ چشمۂ معرفت)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ اخاء (اکتوبر) سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند یوم کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ حضور نے اس عرصہ کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

خاکسار پُرانی مرض کے باعث اپنی دائیں ٹانگ کے بقیہ علاج کے لئے ریڈیم وارڈ میو ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب کرام و بزرگانِ عظام کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو کامل صحت عطا فرمائے نیز یہ کہ زیادہ سے زیادہ مقبول خدمتِ دین کی سعادت سے نوازے (آمین ثم آمین)۔

چوہدری عبدالکریم خان شاہد کاٹھگڑھی،
بیڈ نمبر ۲ ریڈیم وارڈ میو ہسپتال لاہور

ایک ضروری اعلان

بعض احباب اپنے خطوط میں مجھے "ناظر" یا "ایڈیشنل ناظر" کے لفظوں سے مخاطب کر لیتے ہیں حالانکہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجھے صرف "نائب ناظر" مقرر فرمایا ہے۔ احباب اس کا خیال رکھیں۔

سیّد احمد علی
نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ

اعلانِ نکاح

۲۰ ستمبر ۱۹۷۹ء (بروز جمعہ) کو خاکسار نے عزیزہ صادقہ احمد صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب ایم۔ بی بی ایس سابق میڈیکل مشنری غانا و سیرالیون کے نکاح کا اعلان مکرم رفیق احمد صاحب جاوید آف دارالنصر شرقی ربوہ حال ہیمبرگ جرمنی سے بعوض چار ہزار جرمن مارک کیا۔

عزیزہ صادقہ احمد صاحبہ حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) رضی اللہ عنہ کی پوتی اور مکرم رفیق احمد صاحب جاوید محترم چوہدری محمد صادق صاحب سابق زعیم مجلس انصار اللہ دارالنصر شرقی ربوہ کے فرزند ہیں۔

جمعہ کے روز ہی بعد نماز عصر رخصتانہ عمل میں آیا اور دوسرے دن مکرم رفیق احمد صاحب جاوید نے اپنے مکان پر مختصر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

لئیق احمد منیر
امام مسجد فضل ہیمبرگ جرمنی

پبلشر: مسعود احمد دہلوی، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ر ذیقعدہ ۱۳۹۹ھ

۴ر اخاء ۱۳۵۸ ہش

۴ر اکتوبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماموریں الٰہی کی صداقت کا ایک خاص نشان

اللہ تعالیٰ لوگوں کی اصلاح اور حق کو از سر نو غالب کرنے کی غرض سے جب اپنے کسی مامور کو مبعوث فرماتا ہے تو وہ اس کی صداقت کو لوگوں پر آشکار کرنے کے لئے بہت سے عظیم الشان نشان ضرور ظاہر کرتا ہے۔ نشان آسمان میں بھی ظاہر ہوتے ہیں اور زمین پر بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ اس طرح اس کی صداقت کی آسمان بھی گواہی دیتا ہے اور زمین بھی۔ ان نشانوں کو دیکھ کر بہت سی سعید روحیں اس کی طرف کھچی چلی آتی ہیں۔

ان عظیم الشان نشانوں کے علاوہ اس مامور من اللہ کے مخالفین بھی اپنی انتہائی شدید مخالفانہ روش کے باوجود اس کی صداقت کے ایک نہیں کئی ثبوت فراہم کر رہے ہوتے ہیں وہ خود اس حقیقت سے بے خبر ہوتے ہیں کہ وہ جس صداقت کو دنیا سے مٹانا چاہتے ہیں خود ہی اسے دنیا پر آشکار کرنے کا ایک وسیلہ بنے ہوئے ہیں۔ اور یہ کہ اگر وہ مخالفت ترک کر دیں تو مامور من اللہ کی صداقت کو آشکار کرنے والا یہ وسیلہ بھی از خود ہی ختم ہو جائے۔

اوّل تو لوگوں میں سے بعض کا مامور من اللہ کی مخالفت کرنا اور تمسخر و استہزا سے کام لینا بجائے خود اس امر کا ایک حتمی ثبوت ہوتا ہے۔ کہ مامور من اللہ اپنے دعوئے ماموریت میں سچا ہے اور فی الحقیقت خدا تعالیٰ نے ہی اسے اصلاح خلق کے لئے مبعوث کیا ہے۔ کیونکہ مخالفت ہوتی ہی سچے کی ہے۔ جھوٹے کی کوئی مخالفت نہیں کرتا۔ اور اس لئے نہیں کرتا کہ کوئی سرے سے اس کی طرف التفات کرتا ہی نہیں۔ مخالفت تو ہوتی ہی اس وقت ہے جب لوگ مدعی ماموریت کی آواز پر کان دھرتے اور اس کی طرف کھچے چلے آتے ہیں۔ اگر لوگ اس طرف سرے سے متوجہ ہی نہ ہوں اور کوئی اسے پوچھے ہی نہ کہ تم کون ہو اور کیا کہتے ہو تو انہیں جو اپنی جگہ بزعم خود ارباباً من دون اللہ بنے ہوتے ہیں کیا پڑی ہے کہ اس کی مخالفت کریں اور اسے جھٹلائیں صداقت چونکہ اپنے اندر زبردست کشش رکھتی ہے اور سعید اس کی طرف کھچے چلے آتے ہیں۔ اس لئے شقی اس کی مخالفت کئے بغیر رہ نہیں سکتے۔ اس طرح ان کا مخالفت پر آمادہ ہو کر ایک طوفان اٹھانا بجائے خود مامور من اللہ کی صداقت کی ایک دلیل بن جاتا ہے۔

دوسرے انکار کی طرف مائل لوگ مخالفت میں جو روش اختیار کرتے ہیں خود اس روش سے ہی مامور من اللہ کی صداقت آشکار ہوئے بغیر نہیں رہتی اور وہ اس طرح کہ حق بہر حال حق ہوتا ہے اس کی مخالفت ہو ہی نہیں سکتی جب تک جھوٹ کا سہارا نہ لیا جائے۔ سو جو لوگ بھی ماموریں الٰہی کی مخالفت پر کمربستہ ہوتے ہیں وہ جھوٹ بولے اور جھوٹے اتہامات لگائے بغیر رہ ہی نہیں سکتے۔ اور جھوٹ ایسی چیز ہے کہ اس کا پردہ چاک ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ وہ ایک جھوٹ کے بعد دوسرا جھوٹ بولتے چلے جاتے ہیں۔ اور بالآخر خود جھوٹے ثابت ہو کر لوگوں کی توجہ حق کی طرف پھیرنے کا موجب بنے بغیر نہیں رہتے۔ اس طرح وہ اپنی کذب بیانیوں کی وجہ سے خود مامور من اللہ کی صداقت کو دوسروں پر آشکار کرنے کا وسیلہ بنتے چلے جاتے ہیں اور حق آہستہ آہستہ لوگوں کو اپنی طرف مائل کر کے ان کے دلوں کو مسخر کرتا رہتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ وقت آ جاتا ہے۔ جب اس کا غلبہ پورے طور پر ظاہر ہو جاتا ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نہ صرف قریش مکہ کی شدید مخالفت کا بلکہ اس جھوٹے پروپیگنڈے کا بھی سامنا کرنا پڑا جو وہ آپؐ کے خلاف بہت وسیع پیمانہ پر کرتے تھے

ان دونوں باتوں کا مقابلہ آپؐ نے خدائی حکم کے ماتحت صبر کے عدیم النظیر مظاہر سے کیا۔ جہاں تک قریش مکہ کی طرف سے آپؐ کی مخالفت اور ایذا رسانیوں کا تعلق تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے آپؐ کی صداقت کی دلیل قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰىٓ اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ○ (الانعام آیت ۳۵)

ترجمہ:۔ اور تجھ سے پہلے رسولوں کو بھی یقیناً جھٹلایا جا چکا ہے۔ پھر باوجود اس کے کہ انہیں جھٹلایا گیا اور انہیں تکلیف دی گئی۔ وہ صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ گئی اور اللہ کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں۔ اور تیرے پاس رسولوں کی بعض خبریں یقیناً آ ہی چکی ہیں۔

اسی طرح جہاں تک کفار مکہ کے جھوٹے پروپیگنڈہ کا تعلق تھا اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۚ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ○ (الانعام آیت ۱۱۳)

ترجمہ:۔ اور ہم نے انسانوں اور جنوں میں سے سرکشوں کو اسی طرح ہر ایک نبی کا دشمن بنا دیا تھا۔ ان میں سے بعض بعض کو دھوکا دینے کے لئے (ان کے دل میں) بُرے خیال ڈالتے ہیں جو محض ملمع کی بات ہوتی ہے۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس تو ان کو بھی اور ان کے جھوٹ کو بھی نظر انداز کر دے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ ہر مامور من اللہ کی مخالفت بھی ہوتی ہے اور اس کے خلاف اس کے مخالفین بڑے وسیع پیمانہ پر جھوٹی باتیں بھی خوب پھیلاتے ہیں اور خدا تعالیٰ خود مخالفین حق کو یہ سب کچھ کرنے کی ڈھیل اور مہلت دیتا ہے اور اس میں حکمت یہی ہوتی ہے کہ مخالفین حق اپنے اس ظالمانہ طرز عمل سے خود مامور من اللہ کی صداقت کو دنیا پر آشکار کر رہے ہوتے ہیں۔ ان کی اس مخالفت اور جھوٹے پروپیگنڈہ کی وجہ سے جس کا پردہ ساتھ کے ساتھ چاک ہو رہا ہوتا ہے۔ لوگوں کی توجہ حق کی طرف پھرتی چلی جاتی ہے۔ اور وہ حق کو قبول کرنے کی طرف مائل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اسی لئے فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ کی رُو سے ماموریں الٰہی اور ان کے متبعین مخالفین کے پھیلائے ہوئے افتراؤں کو نظر انداز کرتے ہوئے اشاعت حق کا فریضہ صبر و استقلال سے ادا کرنے میں ہمہ وقت مصروف رہتے ہیں۔

ماموریں کی غرض

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو مامور اور مرسل ہوتے ہیں اخلاق فاضلہ اور اوصاف حمیدہ سے متصف بناتا ہے اور دنیا کی طرف مامور کرتا ہے تا لوگ ان کے اخلاق اور کمالات سے حصہ لیں۔ اور اسی طرز و روش پر چلیں۔ کیونکہ یہ لوگ اس وقت تک فائدہ پہنچاتے ہیں جب تک زندہ ہوں۔ گزرنے کے بعد تبتل ہو جاتا ہے اس واسطے صوفی لوگ کہتے ہیں کہ زندہ بلی مُردہ شیر سے بہتر ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گر ایمان نصیب ہو جائے

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل۔ ربوہ)

(۲)

۴۔ اہلِ ایمان پاسِ عہد کرتے ہیں اور تکالیف اور آزمائشوں میں ثابت قدم رہتے ہیں

فرمایا:۔

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
إِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ
فِي الْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ۔

(البقرہ آیت ۱۷۸)

کہ وہ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں اور تکالیف اور دکھوں میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے۔

تاریخ اسلام گواہ ہے کہ مکہ کی گھاٹی میں رات کی تنہائی میں انصارِ مدینہ نے جو عہد کیا تھا انہوں نے اسے کس طرح نبھایا۔ اُحد کے دن طلحہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کرتے ہوئے ہاتھ شل کروا لیا۔

ابو طلحہؓ دشمنوں کی تیر اندازی کے وقت یہ کہتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو گئے کہ "نحری دون نحرک یا رسول اللہ" اے خدا کے رسول آج میرا سینہ آپؐ کے سینہ کی حفاظت کے لئے دشمن کے سامنے ہے مبادا دشمن کا کوئی تیر آپؐ تک آ جائے۔

(بخاری غزوہ اُحد)

اور سعدؓ بن ربیع نے بوقت جان کندن اُحد کے میدان سے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام بھجوایا تھا اور اپنی قوم کو یہ پیغام دیا تھا کہ جب تک جان میں جان رہی ہم نے خدا کی اس امانت یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کی اب یہ امانت تمہارے سپرد ہے یاد رکھو اگر اس کو کوئی آنچ آ گئی تو خدا تمہارا کوئی جواب نہ سُنے گا۔ یہ کہہ کر انہوں نے جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوئے تو ابو دجانہؓ نے اپنا جسم حضورؐ پر جھکا دیا اور دشمن کے تیر اپنی کمر پر لینے لگ گئے۔

جنگِ موتہ میں مسلمانوں کی تعداد تین ہزار تھی اور ہرقل ایک لاکھ فوج لے کر میدان میں اُترا تھا۔ اس پر بعض مسلمانوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کمک کے لئے عرض کی جائے۔ اس پر عبد اللہؓ بن رواحہ سپہ سالار مومنین نے کہا:۔

"اے قوم بخدا جس سے
اب تم پیچھے ہٹتے ہو یہ
وہی تو ہے جس کی تمہیں
طلب تھی یعنی شہادت۔
اور ہم تعداد، قوت یا
کثرت کی بناء پر تو نہ لڑتے
تھے ہم تو ایمان اور دین
کی وجہ سے لڑتے تھے جس کے
ذریعہ خدا نے ہمیں عزت
دی۔ اب چلو۔ آگے بڑھو۔
دو باتوں میں سے ایک
ضرور ملے گی یا غلبہ یا شہادت۔"

(ابن ہشام جزء ثالث صفحہ ۸۳)

اور اس جنگ میں جعفرؓ نے اسلامی جھنڈا تھام رکھا تھا دایاں ہاتھ کٹا تو بائیں میں جھنڈا تھام لیا۔ بایاں کٹا تو دونوں کٹے ہوئے بازوؤں سے جھنڈا سینہ سے تھام لیا۔ اُس دن اُن کے جسم پر نوّے زخم آئے تھے۔

۵۔ ایمان زندہ یقین پیدا کرتا ہے

جنگِ احزاب کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ
قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ
فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ
إِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ ۝

(آل عمران آیت ۱۷۴)

کہ یہ وہ لوگ ہیں جب انہیں دوسروں نے کہا کہ تمام لوگ تمہارے خلاف متحد ہو گئے ہیں پس اُن سے ڈر جاؤ تو مومن اَور بھی ایمان میں بڑھے اور انہوں نے کہا ہمارا خدا کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔

دوسری جگہ اسی ضمن میں فرمایا:۔

لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ
الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا
مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫
وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
وَّتَسْلِيْمًا ۝

(الاحزاب آیت ۲۳)

کہ جب مومنوں نے کفّار کے گروہوں کو دیکھا تو انہوں نے کہا اس کا ہم سے اللہ اور اس کے رسولؐ نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور رسول سچے وعدوں والے ہیں اور کفّار کی اس جمعیّت نے انہیں ایمان اور تسلیم میں اَور آگے بڑھایا۔

خدا سچے وعدوں والا ہے زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں خدا کے تبشیری وعدے اور کامیابی کی پیش خبریاں بدل نہیں سکتیں اور مومنوں کو یقین ہوتا ہے کہ ابتلاؤں کے یہ جھکڑ، آزمائشوں کے یہ طوفان جو اُٹھے ہیں چلے جائیں گے اس لئے انہیں کوئی خوف اور حزن نہیں ہوتا۔ اُن کا ایمان پہاڑوں سے بھی بلند اور فولاد سے بھی زیادہ پختہ اور مضبوط ہوتا ہے۔ وہ ایسے وقتوں میں گھبرانے کی بجائے یہ کہتے ہیں کہ اللہ کے وعدے پورا ہونے کا وقت آ گیا۔

۶۔ مومن فتنوں سے بچتے ہیں۔

مومن سُنی سُنائی باتوں پر اعتبار نہیں کرتے۔ بغیر تحقیق کوئی بات نہیں کرتے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ فتنہ پھیلانے والے کا کردار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا
قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا
عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝

(الحجرات آیت ۷)

کہ مومنو! جب کوئی فاسق تمہیں کوئی خبر بتائے تو تحقیق کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم اپنی نادانی کی وجہ سے ایسا قدم اُٹھاؤ جس پر بعد میں پشیمان ہو۔

اور تاریخ گواہ ہے کہ فتنہ گروں کو بعد میں پشیمانی اور ندامت اُٹھانا پڑتی ہے۔ اُن سے فتنہ کا کام لینے والے پھر بے سہارا چھوڑ جاتے ہیں اور پھر وہ اپنی نادانی پر روتے اور پچھتاتے ہیں۔ لیکن "اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت"

کتاب الایمان میں امام بخاریؒ یہ حدیث لائے ہیں کہ:۔

"من الدین الفرار من الفتن"

کہ دین اور ایمان یہ ہے کہ فتنہ سے دُور بھاگا جائے۔

۷۔ اللہ تعالیٰ کی مدد مومنوں کے شاملِ حال ہوتی ہے

اگر حقیقی ایمان نصیب ہو گیا تو یہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو اس طرح جذب کرے گا جس طرح مقناطیس لوہے کو۔ بے شک اہلِ ایمان ستائے جاتے ہیں، وہ کٹھالی میں ڈالے جاتے ہیں لیکن وہ کُندن بن کر نکلتے ہیں۔ ان کے لئے چتا بھڑکائی جاتی ہے لیکن ابراہیمؑ کا خدا آتا ہے ان کے لئے گل و گلزار کر دیتا ہے انجام کار وہ کامیاب ہوتے ہیں۔ کامرانی ان کے قدم چومتی ہے۔ فرمایا:۔

كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ
الْمُؤْمِنِيْنَ۔

(الروم آیت ۴۸)

کہ مومنوں کی مدد ہم پر واجب ہے۔

دوسری جگہ فرمایا:۔

لَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(آل عمران آیت ۱۴۰)

کہ مومنو کمزوری نہ دکھانا۔ دُنیا کی محبت تمہیں اپنی طرف متوجہ نہ کرے اور رنج مت کرنا۔ اگر مومن ہوئے تو غلبہ تمہارا ہی مقدر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سورہ بقرہ آیت ۲۱۵ میں فرمایا جب رسول اور مومن "متیٰ نصر اللہ" کا نعرہ بلند کرتے ہیں تو

الا ان نصر اللہ قریب

تو خدا کی مدد پھر قریب ہی ہوتی ہے۔

خدا کی یہ سُنّت ہے جو ہر زمانہ میں پوری ہوتی رہی۔ ابنائے دُنیا مومنوں پر ٹھٹھا کرتے ہیں۔ انہیں طعن و تشنیع کے نیزوں کی نوک پر لیتے ہیں۔ لیکن خدا کی قدرت و نصرت کا ایک ہی ہاتھ حق و باطل میں فیصلہ کر دیتا ہے۔ یہ خدا کی سُنّت ہے جو کبھی نہیں بدلی۔ فرمایا:۔

لا تجد لسنۃ اللہ تبدیلا

لا تجد لسنۃ اللہ تحویلا

اِس کے علاوہ حدیث میں ایمان کی علامات اور اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔ انہیں ایمان کے شعبے بھی کہا گیا ہے۔ صادق و مصدوق نے فرمایا: مومن اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کرتا ہے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ فرمایا حیاء و شرم ایمان کا حصّہ ہے۔ مومن دین کے اعوان و انصار سے محبّت کرتا ہے اور منافق اِن سے بُغض کرتا ہے۔

ایمان کامل تب ہوتا ہے جب اس کی داد و دہش خدا کے لئے ہو۔ وہ ہاتھ کو روکے تو خدا ہی کے لئے۔ وہ محبّت بھی خدا کے ہی لئے کرے اور اُس کی نفرت بھی خدا کے لئے ہو۔ مسلمان اُس کی زبان و ہاتھ سے محفوظ ہوں۔ وہ چوری نہ کرے۔ زنا کا مرتکب نہ ہو۔ وہ اولاد کی تربیت میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھے۔ کسی پر بہتان نہ لگائے۔ نیکی کے کاموں میں تعاون کرے۔ نماز باجماعت ادا کرے۔ ہر ایک کی سلامتی کا خواہاں ہو۔ جہالت و نادانی سے پرہیز کرے۔ کسی کو گالی نہ دے۔ وعدہ کا ایفاء کرے۔ بے فائدہ یعنی لغو امور سے اجتناب کرے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی میں سُستی نہ کرے۔ جنازوں کے ساتھ جائے۔ ہر ایک کی خیر خواہی کرے۔ (بخاری کتاب الایمان)

اگر ایمان کامل میسّر ہو جائے تو یہ خدا تعالیٰ کا عظیم فضل و نعمت ہے۔

اے اللہ ہمیں اور ہماری اولادوں کو وہ ایمان نصیب کر جس کے نتیجہ میں ہر آزمائش ہیچ ہو جاتی ہے جس کے مقابل پر دُنیاوی لالچ بے وقعت ہوتا ہے اور جس کے نتیجہ میں خدا کا فضل اور اُس کی مدد اہلِ ایمان کو نصیب ہوتی ہے۔

آمین یا ربّ العٰلمین

تعمیر مہمان خانہ جلسہ سالانہ

مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی تعمیر جاری ہے اور جلسہ سالانہ سے قبل اسے مکمل کرنے کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔ احباب اور متعلقہ جماعتوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں تاکہ تعمیر کا کام جاری رکھا جا سکے۔ تمام رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام امانت مہمان خانہ جلسہ سالانہ کھاتہ ۶۸۵۵ / ۱۰۴-۱۴۷ میں جمع کرانے کے لئے بھجوائی جائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ کا انتخاب

قواعد کے مطابق وہی دوست شوریٰ انصار اللہ میں باقاعدہ حصّہ لے سکیں گے جو اپنی مجالس کی طرف سے منتخب ہوں گے۔ قواعد کے مطابق بیس (۲۰) اراکین پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔ زعماء، زعماء اعلیٰ، ناظمین اضلاع و ناظمین اعلیٰ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے رُکن ہوں گے۔ تمام زعماء / زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ حسبِ قواعد اپنے نمائندہ / نمائندگان کا انتخاب کروا کر پندرہ اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دورۂ ملتان

مورخہ ۱۳/۹/۷۹ بروز جمعرات بوقت دو بجے دوپہر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ معہ قائد عمومی ملتان تشریف لائے حسبِ پروگرام ۴½ بجے شام مکرم ڈاکٹر ارشد محمود احمد صاحب کی کوٹھی پر سوال و جواب کی مجلس تھی۔ یہ پروگرام تین گھنٹے تک جاری رہا۔ مجلس میں غیر از جماعت دوست گو تعداد میں زیادہ نہ تھے تاہم ڈاکٹروں۔ وکلاء اور پروفیسر صاحبان کی نمائندگی ضرور ہو گئی تھی۔

مسئلہ ختم نبوت۔ جہاد، ظہورِ مہدی علیہ السلام کے متعلق سوالات کے علاوہ وحی و الہام کی حقیقت کے متعلق بھی سوالات کئے گئے جن کے جواب محترم صاحبزادہ صاحب نے نہایت مؤثر، مدلّل، جدید سائنس اور فلسفہ کی روشنی میں دئے جن سے سامعین بہت محظوظ ہوئے۔

مسجد حسین آگاہی میں ضلع بھر کے زعماء انصار اللہ جمع تھے۔ بعد نماز عشاء اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآن حکیم سے ہوُا جو مکرم حافظ محمد یار صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد خاکسار نے کارکردگی کی رپورٹ پیش کی۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے دل نشین اور مؤثر انداز میں حاضرین سے خطاب فرمایا اور انصار اللہ میں بیداری کے لئے نہایت مفید اور قیمتی ہدایات سے نوازا۔ تقریر کے بعد صدرِ محترم نے اجتماعی کھانے میں شرکت فرمائی۔

دوسرے روز آٹھ بجے صبح ملتان سے روانہ ہو کر ڈیڑھ بجے بہاول پور پہنچنے کا پروگرام تھا۔ راستے میں چک ۳۸۹ پنیا بنگلہ (اراضی چوہدری محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری انصار اللہ مرکزیہ) میں قیام فرما کر دعا کرائی۔ پھر چک [illegible] میں دوستوں کا جمِ غفیر تھا جس میں ڈیڑھ صد کے قریب قرب و جوار کے احمدی اور ۷۵ کے قریب غیر از جماعت دوست جمع تھے۔

صدرِ محترم نے سب سے مصافحہ کیا پھر تقریباً دو گھنٹے تک مجلس سوال و جواب جاری رہی۔ غیر از جماعت دوست بڑے اشتیاق سے مختلف سوالات پوچھتے رہے خصوصاً مسئلہ ختم نبوت، امام مہدی کے ظہور کی علامات اور ربوہ الگ شہر بسانے کی غرض وغیرہ۔ صدرِ محترم نے ہر سوال کا جواب نہایت پیار سے بہت مؤثر اور عام فہم رنگ میں دیا اور سامعین کو مطمئن کرنے کی پوری کوشش فرمائی۔ اس کے بعد لودھراں میں تقریباً ۱½ گھنٹے قیام فرمایا۔ اِس جگہ بھی مجلسِ سوال و جواب کی صورت میں مسئلہ وفاتِ مسیح علیہ السّلام۔ ظہورِ مہدی کے متعلق سوالوں کا جواب دیا۔ ہر مقام پر احمدی عہدیداران نے غیر از جماعت دوستوں کے لئے کھانے اور مشروبات کا نہایت اچھا انتظام کر رکھا تھا۔

تقریباً ایک بجے دوپہر صدرِ محترم لودھراں سے بہاول پور کے لئے روانہ ہو گئے۔

اِس دورہ میں مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ، مکرم ڈاکٹر محمد شفیق سہگل صاحب اور خاکسار محترم صاحبزادہ صاحب کے ہمراہ رہے۔

محترم صدر صاحب مرکزیہ کا یہ دورہ انصار اللہ میں ایک نئی روح اور بیداری پیدا کرنے کا موجب ہوُا۔ الحمد للہ۔

قاضی محمد اسحٰق بسمل
ناظم انصار اللہ ضلع ملتان

اجتماع کے بارے میں

حضور ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد

"مَیں امراء اضلاع کو اور مربّی صاحبان کو اور ان کو جو ان لوگوں کی نگرانی کرنے والے ہیں یہ توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ ذمّہ دار ہیں اِس بات کے کہ ہر جماعت سے خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں نمائندگی ہو۔"

معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج سے ۳۲ سال پہلے ؛ ۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے مبارک ہاتھوں سے آزاد کشمیر حکومت کی بنیاد

خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور نے پہلے صدر کی حیثیت سے حکومت کے قیام کا اعلان کیا.

پاکستان بننے کے ساتھ ہی سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے نئی حکومت کو جو مشورے دیئے اور پاکستان کی بنیاد کو مضبوط کرنے کے لئے جو ابتدائی اقدامات کئے ان میں ایک اہم کارنامہ آزاد کشمیر حکومت کے قیام کا اعلان ہے۔ حکومت پاکستان کی طرف سے ابھی تک کشمیر کے بارے میں کسی واضح پالیسی کا اعلان نہیں ہوا تھا۔ ایسے وقت میں خدا کے موعود مصلحؓ نے اپنی خداداد ذہانت اور فراست سے کام لیتے ہوئے آزاد حکومت کے قیام کا اعلان کیا تھا۔ اس کی تفصیل تاریخ احمدیت کے صفحات میں سردار گل احمد خاں کوثر چیف پبلسٹی آفیسر جمہوریہ کشمیر کے الفاظ میں محفوظ ہے۔ سردار صاحب روزنامہ ہمارا کشمیر مظفر آباد کی ۴ اکتوبر ۱۹۵۳ء کی اشاعت میں رقم طراز ہیں۔

"یکم اکتوبر ۱۹۴۷ء کو جوناگڑھ میں عارضی متوازی حکومت کا اعلان کیا گیا اور نواب جوناگڑھ کو معزول کیا گیا۔ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ نے دیکھا کہ یہی وقت کشمیریوں کی آزادی کا ہے تو آپ نے کشمیری لیڈروں اور ورکروں کو بلایا۔ میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوا کہ مفتی ضیاء الدین صاحب ضیاء کو عارضی جمہوریہ کشمیر کا صدر بنایا جائے۔ مگر انہوں نے انکار کیا۔ اس کے بعد ایک اور نوجوان قادری صاحب کو کہا گیا۔ اس نے بھی انکار کیا۔ آخر میں قرعہ خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور صاحب کے نام پڑا۔ دو اکتوبر ۱۹۴۷ء کو گجرات میں ایک اور میٹنگ ہوئی جس میں غضنفر علی خان صاحب وغیرہ سے مشورہ ہوا۔

بمشورہ ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم گجراتی ملیڈر (سابق امیر جماعت احمدیہ گجرات ناقل) مسودہ تیار کیا گیا۔ اس کی نقل بذریعہ ماسٹر امیر عالم صاحب کوٹلی اور چوہدری رحیم داد صاحب سب جج بھمبر آزاد کشمیر جناب مرزا صاحب کی خدمت میں لاہور بھیج دی گئی۔ سیلاب کی وجہ سے راولپنڈی اور لاہور کی ریل بند تھی۔ مرزا صاحب نے خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور کو اپنے ذاتی ہوائی جہاز میں لاہور سے گوجرانوالہ بھیج دیا۔

۳ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو بمقام پیرس ہوٹل متصل ریلوے پل راولپنڈی کارکنوں کی کئی میٹنگیں ہوئیں۔ آخر مسودہ پاس ہو کر خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور کے ہاتھ سے لکھ کر

"انور بانی صدر عارضی
جمہوریہ حکومت کشمیر"

کے نام سے ہری سنگھ (مہاراجہ کشمیر) کی معزولی کا اعلان ہوا۔ خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور نے یہ تار راولپنڈی صدر تار گھر سے غالباً چالیس روپے دے کر دے دیا۔ یہ پریس ٹیلیگرام ہندوستان اور پاکستان کے اخبارات کے علاوہ اے۔ پی۔ آئی کو دیا گیا۔ راولپنڈی میں اس وقت اے پی پی کا کوئی نمائندہ نہیں تھا۔ مسٹر بشارت "پاکستان ٹائمز" کے نمائندے تھے اعلان کے بعد ۵ تاریخ کو راقم الحروف (یعنی احمد گل صاحب کوثر مدیر اخبار "ہمارا کشمیر" مظفر آباد۔ ناقل) خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور اور بشارت صاحب نے باجازت باقی ممبران کیبنٹ سردار محمد ابراہیم خاں صاحب پرائم منسٹر، عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر کا بیان تیار کر کے شائع کر دیا گیا۔ جو اخبار میں چھپ گیا خواجہ غلام نبی گلکار انور صاحب بانی صدر عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر کے بیان میں یہ واضح کر دیا گیا۔ کہ ۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو ایک بجے رات کے بعد ہری سنگھ کی معزولی کے ساتھ "عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر" کا قیام بمقام مظفر آباد عمل میں لایا گیا ہے۔ اور انور اس حکومت کا صدر ہے۔

پہلی کابینہ کے ارکان

۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو بمقام پیرس ہوٹل راولپنڈی حسب ذیل وزیر اور عہدہ دار مقرر ہوئے۔ چونکہ معاملہ عارضی تھا اور کسی کو کیا گمان تھا کہ یہ حقیقت بن کر رہیگا مگر دل سے جو آواز نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

صدر "عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر" خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور پرائم منسٹر سردار محمد ابراہیم خان صاحب بمشورہ مولوی غلام حیدر صاحب جنڈالوی (سردار ابراہیم خاں صاحب میٹنگ میں موجود نہ تھے۔)

وزیر مالیات سید نذیر حسین شاہ صاحب
وزیر دفاع مولوی غلام حیدر جنڈالوی
چیف پبلسٹی آفیسر گل احمد خاں کوثر راقم الحروف

میٹنگ میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ خواجہ انور صاحب کو فوراً سری نگر روانہ کیا جائے اور انہیں مکمل اختیار دے دیا گیا کہ وہ جنہیں مناسب سمجھیں انڈر گراؤنڈ گورنمنٹ میں وزیر یا عہدیدار بنا لیں چنانچہ ریڈیو سے ۴۔ ۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو پے در پے "عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر" کے قیام کا اعلان بمقام مظفر آباد ہوتا رہا۔ خواجہ انور بانی صدر ۶ اکتوبر کو راولپنڈی سے روانہ ہوئے۔ اسی روز انہیں مسٹر عبدالرحیم درانی دومیل پل کے پاس ملے تو انہیں ڈیفنس سیکرٹری مقرر کر کے کشمیر چھوڑنے کو کہا۔ خواجہ غلام دین صاحب وانی کو مظفر آباد چھوڑنے کو کہا اور ان دونوں صاحبان کو فوری لاہور مرزا صاحب کے پاس جانے کو کہا گیا۔ ۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء میں یہ فیصلہ بھی ہوا تھا کہ وزیر مالیات سید نذیر حسین شاہ۔ وزیر دفاع مولوی غلام حیدر صاحب جنڈالوی، گل احمد خان کوثر (راقم الحروف) اور دیگر لیڈران تحریک مرزا صاحب کی خدمت میں لاہور پہنچ جائیں گے اور مشورہ کریں گے۔ کیونکہ اس وقت یہ حالت تھی کہ مغربی پاکستان اور کشمیر کی آزادی دونوں خطرے میں نظر آ رہی تھیں اور عارضی حکومت کا اعلان اخبارات میں چھپ چکا تھا۔ مگر ان مذکورہ بالا آدمیوں کے سوا کسی کو علم نہ تھا کہ یہ اعلان کس نے کیا اور کیسے ہوا؟

خواجہ غلام نبی گلکار انور صاحب بانی صدر ۸ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو شیخ محمد عبداللہ صاحب کے مکان واقع سودرہ سرینگر پر ملے۔ ڈھائی گھنٹے باتیں ہوئیں۔ آخر میں یہ طے پایا کہ ان کے اور قائد اعظم کے درمیان ملاقات کا بندوبست کر دیا جائے۔ ۷ اکتوبر ۱۹۴۷ء سے لے کر ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۷ء تک گویا ۱۵ یوم کے عرصہ میں چھان بین کر کے حسب ذیل وزراء اور عہدیدار مقرر ہوئے۔ (واضح کہ اصل نام مصلحتاً پوشیدہ رکھے گئے۔ تاکہ ان کو کام کرنے میں آسانی ہو۔)

وزیر تعلیم مسٹر علیم (ڈاکٹر نذیر الاسلام ایم۔ بی۔ ایچ ڈی) وزیر صحت چغتائی مسٹر لقمان (ڈاکٹر) وزیر احمد صاحب قریشی مرحوم ...... سابق ملحقہ آفیسر سرینگر) وزارت زراعت مسٹر فہیم (اندرون کشمیر ہیں) وزیر عدل و انصاف۔ مسٹر انصاف (اندرون کشمیر ہیں) وزیر صنعت و حرفت مسٹر کارخانہ (اندرون کشمیر ہیں) گورنر کشمیر مسٹر شمس النہار (خواجہ غلام محمد صاحب مرحوم المعروف عدم تشدد) ڈائریکٹر ریشم خانہ مسٹر ریشم الدین (اندرون کشمیر ہیں) ڈائریکٹر میڈیکل سروسز ڈاکٹر بشیر محمود صاحب والی مرحوم آف پونچھ، چیف انجینئر مسٹر انعام (خلیفہ عبدالمنان صاحب) انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر حکیم [illegible] صاحب۔ ڈی آئی جی مسٹر سٹیم (محمد اکبر گیلانی صاحب) سیکرٹری ٹرانسپورٹ مسٹر رحمت اللہ صاحب آف چراغ دین اینڈ سنز ڈپٹی پبلسٹی آفیسر منور خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار)

انڈر گراؤنڈ گورنمنٹ کی اس تشکیل کے بعد فوجی رضاکاروں کو منظم کرنے کے لئے مسٹر جوان (اندرون کشمیر ہیں) کو کمانڈر انچیف مقرر کیا گیا۔ اور ہری سنگھ کی گرفتاری کی سکیم کی تعمیل پر غور ہوتا رہا۔ اور سکیم کا بہت سا حصہ بھی پایہ تکمیل کو پہنچ گیا۔ اس میں کیپٹن بدرالدین صاحب، کیپٹن جلال الدین صاحب، مرزا میاں عبدالرشید صاحب ایم ایل اے، سجادہ نشین درگاہ بینا شریف اور بہت سے دوست تھے جو اندرون کشمیر میں مقیم ہیں۔ اس شعبہ کے اجلاس کارونیشن ہوٹل متصل نالہ چوک ایراکدل ہوتے رہے۔"

(تاریخ احمدیت جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۲، ۲۲۳ جلد ششم صفحہ ۶۵۵ - ۶۵۸)
(مرتب: یوسف سہیل شوق۔ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کا چھوٹا بھائی نثار قطب احمد بٹ۔ کراچی میں شوگر کے مرض میں مبتلا ہے احباب جماعت سے اس کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(نیاز قطب احمد بٹ پشاور)

ہمارا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ اجتماع پر ہر لجنہ کی نمائندگی ضروری ہے۔ چھوٹے چھوٹے گاؤں سے بھی جہاں تین یا چار احمدی عورتیں ہیں۔ ضروری ہے کہ کم از کم ایک نمائندہ ضرور آئے خود آئیں دوسری بہنوں کو آنے کی تحریک کریں لیکن اپنی لجنہ کی صدر کی تصدیق کے ساتھ آئیں۔ چھوٹے بچے ساتھ نہ لائیں۔ ناصرات کو زیادہ سے زیادہ شامل کرنے کی کوشش کریں۔ اس موقع پر آپ انشاء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور خطاب سنیں گی۔ علماء سلسلہ سے قرآن مجید اور حدیث کا درس سنیں گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے واقعات سنیں گی۔ آپ کے ایمان میں ترقی ہو گی۔ علم میں اضافہ ہو گا۔ لجنہ کی ترقی کے لئے جو مشورے کئے جائیں گے ان میں آپ کا حصہ ہو گا۔

جس لجنہ نے سارا سال کوئی چندہ نہیں دیا۔ وہ اپنا چندہ اجتماع پر ساتھ لے کر آئیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ترجمان خواتین کی ضرورت

جلسہ سالانہ پر بہت سی تعداد میں غیر ملکی خواتین آتی ہیں۔ انگریزی، انڈونیشین اور دوسری زبانیں جاننے والی خواتین اور بچیاں اپنے نام پیش کریں۔ ایسے نام بہت جلد آ جانے چاہئیں۔ تا ان کا نام نقشہ میں لکھا جا سکے اور کام سپرد کیا جا سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ معرفت جاوید آٹو ریحان الیکٹرک ورکس جناح روڈ کوئٹہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم شیخ رشید احمد صاحب ولد شیخ نور الدین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۲/۳ واقع محلہ دارالیمن ربوہ میں سے ایک کنال میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکورہ میں سے میرے خاوند کا حصہ رقبہ ایک کنال میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) منصور جاوید صاحب (۲) مسعود جاوید صاحب (۳) مقبول احمد صاحب۔ (۴) عامر رشید صاحب پسران مرحوم (۵) رخسانہ روحی صاحبہ (۶) ریحانہ شاہین صاحبہ دختران مرحوم لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۲/۳ میں سے میرے خاوند کا حصہ زمین میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

وارثان مرحوم میں سے مقبول احمد اور عامر رشید نابالغ ہیں۔ اگر وہ بالغ ہو کر اپنے حصہ شرعی کا مطالبہ کریں تو مسعود جاوید صاحب ان کا شرعی حصہ ادا کرنے کے ضامن ہیں۔

نہ تو مرحوم موصی تھے اور نہ وارثان مرحوم میں سے کوئی موصی ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

رپورٹ سالانہ لجنہ اماء اللہ ۱۹۷۸ء

رپورٹ سالانہ اردو لجنہ اماء اللہ و ناصرات بابت ۱۹۷۸ء کافی تعداد میں دفتر لجنہ اماء اللہ میں پڑی ہے۔ بار بار اعلان کے باوجود لجنات نے نہیں منگوائی۔

اب بذریعہ اعلان ہذا اس طرف دوبارہ توجہ دلائی جاتی ہے کہ لجنہ کے کام سیکھنے اور جاننے کے لئے رپورٹ سالانہ اردو ہر لجنہ کے پاس ہونی ضروری ہے۔ بذریعہ کارڈ اطلاع دے کر منگوا لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ کا انتخاب

قواعد کے مطابق وہی دوست شوریٰ انصار اللہ میں باقاعدہ حصہ لے سکیں گے جو اپنی مجالس کی طرف سے منتخب ہوں گے۔ قواعد کے مطابق بیس ۲۰ اراکین ایک نمائندہ منتخب ہو گا۔ زعماء، زعماء اعلیٰ، ناظمین اضلاع و ناظمین اعلیٰ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے رکن ہوں گے۔ تمام زعماء/زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ حسب قواعد اپنے نمائندہ/نمائندگان کا انتخاب کروا کر پندرہ اخاء/اکتوبر تک دفتر میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

محترم دوست محمد صاحب آف میرا بھرکا (آزاد کشمیر) ۱۳ اگست ۱۹۷۹ء کو بعمر قریباً ۹۵ سال اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم نے تیرہ چودہ سال کی عمر میں قادیان جا کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے احمدیت قبول کرنے کا شرف حاصل کیا۔ اس وقت کے حالات کی وجہ سے آپ نے چار کوٹ (آزاد کشمیر) سے قادیان تک پیدل سفر کیا۔ پانچوں نمازوں کے پابند تھے۔ بڑھاپے میں باوجود کمزوری کے سوٹے کے سہارے مسجد میں آتے۔ تہجد گزار اور دعا گو بزرگ تھے۔ ۱۹۶۳ء میں آپ نے نظام وصیت میں شمولیت اختیار کی۔

آپ کی وفات کی وجہ سے مقامی جماعت میں ایک بہت بڑا خلاء پیدا ہو گیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور آپ کی وجہ سے جو خلاء مقامی جماعت میں پیدا ہوا اسے اپنے فضل سے پورا کرے آمین۔

(فضل احمد شاہد مربی سلسلہ مقیم فیروز والا ضلع گوجرانوالہ)

مرکزی اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر تقریری مقابلے

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۶ تا ۲۸ اخاء/اکتوبر ربوہ میں منعقد ہو گا۔ اس موقع پر انصار اللہ کا تقریری مقابلہ کے لئے حسب ذیل چار عنوانات مقرر ہیں۔ جن میں سے کوئی بھی اختیار کیا جا سکتا ہے

(۱) جماعت احمدیہ کے نزدیک خاتم النبیین ؐ کی صحیح کی تشریح

(۲) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ ۳۔ برکات خلافت۔ ۴۔ وفات مسیح۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالس!

شوریٰ خدام الاحمدیہ کے لئے اپنے نمائندگان کا انتخاب کروا کے دفتر مجلس مرکزیہ میں بھجوائیں۔

(معتمد مرکزیہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) میری بھتیجی سلیمہ بیگم اہلیہ چوہدری عبدالماجد صاحب ایس ڈی او ملتان۔ دل کی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہے۔ کمزوری بھی بہت ہے پتہ کی بھی تکلیف ہے۔ نیز میرے بھائی ماسٹر نواب دین صاحب بھی بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

(چوہدری) فضل دین دارالصدر غربی ربوہ)

(۲) میرے بیٹے عزیزم بشارت احمد قمر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ کی کھیل کے دوران گر جانے کی وجہ سے دائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو کامل شفاء عطا فرمائے آمین۔

(فضل احمد دارالصدر شمالی ربوہ)

قائدین کرام! اگر خدام الاحمدیہ کی ترقی کے لئے کوئی بہتر تجویز آپ کے ذہن میں ہو تو جلد از جلد ارسال فرماویں۔

(معتمد مرکزیہ)

ماریشس کے ۳۰۰ احمدیوں نے ایک روز میں پورے ملک میں پیغام حق پہنچایا

○ ۳۵۰۰ روپے کی کتب کی فروخت ○ مفت لٹریچر کی تقسیم

○ کامیاب یوم تبلیغ کی روداد

روزہل (ماریشس) افریقہ کے جزیرے ماریشس کے افراد کو خواب غفلت سے جگانے اور افضل الرسل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا زندگی بخش پیغام پہنچانے کے لئے جماعت احمدیہ ماریشس کے ۳۰۰ مخلص اور فدائی احمدیوں نے نہایت اخلاص اور فدائیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲۲ جولائی ۱۹۷۹ء کو ایک کامیاب یوم تبلیغ منایا۔

احمدیہ مسلم مشن ماریشس کے انچارج مکرم صدیق احمد صاحب منور کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس یوم تبلیغ کی کامیابی اور ہمہ گیری کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس دوران میں جو لٹریچر قیمتاً فروخت کیا گیا۔ اس کی قیمت ۳۵۰۰ روپے تھی۔ جو لٹریچر مفت تقسیم کیا گیا اس کی مالیت اور تعداد اس کے علاوہ ہے۔ احمدی مخلصین نے گلیوں اور بازاروں اور سڑکوں پر گھوم پھر کر خدا کے مسیح کا پیغام اہل ماریشس تک پہنچایا۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مخلصین احمدیت پہلے سے طے شدہ ہدایات کی پیروی میں صبح سات بجے اپنے اپنے علاقہ کی مساجد احمدیہ میں پہنچ گئے۔ انہوں نے اس بابرکت کام کا آغاز نماز تہجد سے کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بالخصوص مرکزی مسجد کا نظارہ قابل دید تھا۔ شہر کے مختلف کونوں سے جوش و جذبہ میں سرشار احمدی مخلصین کیا بچے اور کیا جوان اور کیا بوڑھے سبھی دیوانہ وار مسجد کی طرف بڑھتے نظر آرہے تھے۔ کچھ پیدل تھے اور کچھ کاروں پر کچھ کے پاس سائیکلیں تھیں۔ ہر ایک شخص کے دل میں یہ تمنا تھی کہ وہ آج کے رن دوسرے بھائی پر گوئے سبقت لے جائے گا۔ روزہل اور کاترغ بوان کے احباب کو مختلف احزاب میں تقسیم کیا گیا۔ ایک حزب میں پانچ احمدی مسلمان شامل تھے۔ جن کو کتب اور لٹریچر دینے کے بعد رخصت کیا گیا۔

روزہل اور کاترغ بوان کے احباب نے داتوا، یونین پارک، کانجاب سیاق، تروے، گراں بے اور نیو گرو میں پیغام حق پہنچایا جبکہ دیگر جماعتوں کے احباب نے سینیر دے دیں، کاپچ ملیتر، مونتائیں، بواش، فلاک، یوناکی، پورٹ لوئیس، تیخوتر، فلکس کیو پیپ میبرگ، لسکالئے، اور بیتوں میں تبلیغ کی۔ اور اس طرح ایک دن میں جزیرے کے تقریباً تمام کونوں میں خدا کی توحید اور محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا پیغام پہنچا دیا گیا۔

اس مقصد کے لئے احمدیہ مسلم مشن نے چھ خصوصی پمفلٹ تیار کئے۔ جن میں سے ایک کا نام "اے اہلیان ماریشس بیدار ہو جاؤ" اس کے علاوہ اس سال کے یوم تبلیغ میں دو نئی کتب اسلامی نماز اور چشمہ مسیحی از حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اشاعت بھی شامل تھی موخر الذکر کتاب کے خلاف کیتھولک چرچ کا رد عمل یہ ہوا ہے کہ انہوں نے کیوپپ کے گرجا گھر میں اعلان کیا ہے کہ احمدیت کی کتب کا بائیکاٹ کیا جائے۔ اس طرح احمدیت کے محکم دلائل کا جواب دینے کی بجائے راہ فرار اختیار کی ہے۔

مشن انچارج نے اپنی رپورٹ میں مزید بتایا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے فرانسیسی تراجم جلد از جلد شائع کئے جا رہے ہیں۔ تبلیغ ڈے کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی تھی جس میں مکرم عزیز احمد تیجو صاحب مکرم سبحان خدازان صاحب مکرم مولانا ابوبکر خان صاحب اور مکرم بشیر احمد تیجو صاحب شامل تھے جنہوں نے نہایت کامیابی سے اپنا فرض سرانجام دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح اور درخواست دعا

خدا کے فضل و کرم سے خاکسار اور محترم جناب فضل وہاب ابوبکر صاحب ڈپٹی کمرشل منیجر کی بچی طلعت آراء سلمہا کا نکاح مورخہ ۴ ار ستمبر ۱۹۷۹ء کو عزیزم سید شکیل حسن سلمہ ابن مکرم سید محمد شفیق الحسن صاحب ایڈووکیٹ کراچی کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا نائب(?) محمد سلیم شاہد مربی سلسلہ عالیہ نے پڑھایا۔

عزیزہ موصوفہ میرے خسر حضرت خان صاحب مولوی نور محمد صاحب مرحوم سابق سپرنٹنڈنٹ پولیس و سابق امیر جماعت ہائے اڑیسہ کی پوتی اور میرے والد حضرت سیٹھ خیر الدین صاحب مرحوم سابق مالک پنجاب سائیکل ورکس لکھنؤ اور سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لکھنؤ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔

نیز میری باقی دو لڑکیاں بھی جو گریجویٹس ہیں، بڑا لڑکا جو بالیاتی(?) ادارہ میں منیجر ہے اور چھوٹا لڑکا جو ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کے آخری سال میں ہے ان لوگوں کے مقاصد میں کامیابی و دینی اور دنیاوی ترقیات کے لئے دعاؤں سے نوازیں۔

خاکسار۔ زینت آراء لکھنوی ۹/۵۶۳ دستگیر سوسائٹی
فیڈرل بی ایریا۔ کراچی

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر الفضل)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ممبر عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے رکن مکرم لئیق احمد صاحب عابد ایل ایل بی کا امتحان اور مکرم مختار احمد صاحب ایف اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ تمام احباب جماعت سے ہر دو ہر دو کی اعلیٰ کامیابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

جواد رشید خان قائمقام قائد ضلع لاہور

۲۔ خاکسار کی ہمشیرہ(?) بہن صفیہ جاوید بنت مکرم مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر آف ڈیرہ غازی خان اہلیہ مکرم حیدر علی صاحب جاوید کو کینسر ہے۔ جس کا عنقریب نشتر میڈیکل ہسپتال ملتان میں اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ احمدیہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو کامل شفا عطا فرمائے آمین

محمد عثمان شاہ کلرک دفتر امانت
و خزانہ ربوہ

۳۔ خاکسار کو گردہ میں پتھری کی تکلیف ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

مشتاق احمد باجوہ کریانہ سٹور مین بازار
وزیر آباد۔ فون نمبر ۲۴۴۷

۴۔ مکرم و محترم عبد الرشید صاحب درویش عرصہ دو ماہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ پہلے سر گنگا رام ہسپتال میں داخل رہے ہیں اور آجکل امریکن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

محمود احمد ملک سیکرٹری ضیافت
جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

قرارداد تعزیت

ہم جملہ عہدہ داران و ممبرات لجنہ اماء اللہ دارالصدر (غربی) حلقہ مسجد القمر سلسلہ احمدیہ کے دو مخلصین محترم عبد اللطیف خان صاحب مرحوم سابق اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری اور محترم چوہدری مبشر احمد خان صاحب کاہلوں کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ وہ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان سب کا حامی و ناصر ہو۔

رقیہ بیگم عطاء الرحمن مرزا
صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ مسجد القمر ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائب صدر انڈونیشیا جناب آدم ملک نے مسجد احمدیہ آنے کی دعوت قبول کر لی

احباب جماعت سے خطاب بھی کریں گے۔ جماعت انڈونیشیا کے وفد کی ملاقات

جکارتہ (انڈونیشیا)۔ انڈونیشیا کے نائب صدر جناب آدم ملک نے مسجد احمدیہ جکارتہ آنے کی دعوت اصولی طور پر قبول کر لی ہے۔ اُن کو یہ دعوت انڈونیشیا کے رئیس التبلیغ مکرم محمود احمد صاحب چیمہ اور سات دیگر ارکان جماعت احمدیہ انڈونیشیا پر مشتمل ایک وفد نے دی تھی جس نے ۷ر اگست ۱۹۷۹ء کو ان کے ساتھ تفصیلی ملاقات کی تھی۔ مبلغ اسلام مکرم محی الدین شاہ صاحب نے اپنی رپورٹ میں یہ خبر دیتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ ملاقات صدر کے محل پر ہوئی۔ جناب آدم ملک نے احبابِ جماعت سے خیرسگالی کے ماحول میں بے تکلفی سے گفتگو کی۔ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے نائب صدر جناب احمد صاحب نے جناب آدم ملک کو مسجد احمدیہ میں تشریف لانے اور افرادِ جماعت سے خطاب کرنے کی دعوت دی جو کہ انہوں نے قبول کر لی۔ مکرم رئیس التبلیغ نے جناب نائب صدر کو تفصیل سے جماعت احمدیہ کے عقائد کے بارے میں آگاہ کیا جن کو نائب صدر موصوف نے نہایت توجہ اور دلچسپی سے سُنا اور کہا کہ وہ بہت پہلے سے جماعت احمدیہ کو جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ ایک جماعت کا دوسری جماعت سے ہمیشہ کوئی نہ کوئی اختلاف ہوتا ہے لیکن یہ فرق تکرار کی صورت میں نہیں پیدا ہونا چاہیئے کیونکہ یہ ہم سب کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

جماعت احمدیہ کے وفد نے اپنی ملاقات کے دوران محترم نائب صدر صاحب کو قرآن مجید اور چند قیمتی کتب سلسلہ احمدیہ بطور تحفہ پیش کیں جو کہ نائب صدر موصوف نے شکریہ کے ساتھ قبول کر لیں۔

یہ ملاقات قریباً چالیس منٹ جاری رہی جس میں مکرم نائب صدر صاحب نے احبابِ جماعت کی مشکلات کو بھی سُنا۔ سیکرٹری جماعت احمدیہ انڈونیشیا جناب کرنل حسن محمد صاحب نے بتایا کہ بوگور کے علاقہ میں جماعت ایک تربیتی مرکز قائم کرنا چاہتی ہے اس بارے میں بعض مشکلات درپیش ہیں۔ وفد کے رُکن مکرم یحییٰ پونتو صاحب نے احبابِ جماعت انڈونیشیا کی طرف سے السلام علیکم اور دُعا کا تحفہ پیش کیا اور نیک تمنّاؤں کا اظہار کیا۔

اس ملاقات کے آخر میں مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے حکومتِ انڈونیشیا اور قوم کی سلامتی کے لئے اور افرادِ حکومت کی بھلائی کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد احباب واپس تشریف لے آئے۔

احباب محتاط رہیں

محمد اسماعیل غالی صاحب ولد بوٹے خاں صاحب ساکن سانگھڑ کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یہ شخص افرادِ جماعت سے مختلف بہانوں سے پیسہ بٹورتا رہتا ہے۔ کبھی اپنے آپ کو غریب ظاہر کر کے امداد کا خواہاں ہوتا ہے۔ کبھی کسی سے قرض لیتا ہے لیکن پھر واپس نہیں کرتا۔ جب کسی کا مکان کرایہ پر لیتا ہے اس کا کرایہ بھی ادا نہیں کرتا۔ آجکل یہ ضلع تھرپارکر نبی سر کے قرب و جوار میں گھوم رہا ہے۔ (امور عامہ)

ولادت

ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست رانا حبیب اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ جو قائد ضلع بھی ہیں کو ۵ر ستمبر ۱۹۷۹ء کو اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس کا نام فریدالدین عطار تجویز فرمایا ہے۔ دوست دعا کریں کہ مولا کریم حضور کی زبان مبارک کے صدقے بچے کو فریدالدین عطار ہی بنا دے، ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک، صاحبِ عمر اور دل کا سرور رہو۔ آمین
(ابوالمبارک صدر جماعت احمدیہ پسرور۔ سیالکوٹ)

پاکستان نیوی میں کیڈٹ سکیم۔ گیارھواں کورس

(بحوالہ نوائے وقت مورخہ ۲۵/۹/۷۹)

پاکستان نیوی نے موزوں N کیڈٹس کیلئے اپنے جونیئر کیڈٹ کالج منوڑا کراچی میں F.Sc (پری انجینئرنگ) تک مفت تعلیم اور پھر ریگولر کمیشن دینے کا انتظام کیا ہے۔ یکم اپریل ۱۹۸۰ء کو ۱۵، اور ۱۹ سال کے درمیان ہو۔ تعلیم میٹرک یا اس کے مساوی (فزکس، کیمسٹری، ریاضی کے ساتھ) فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن۔ منتخب امیدوار کو گیارھویں جماعت میں نیوی کے جونیئر کیڈٹ کالج کراچی میں داخل کیا جائے گا۔ مقررہ فارموں پر درخواستیں نیول ہیڈ کوارٹرز (ڈائریکٹوریٹ آف ریکروٹمنٹ) اسلام آباد میں ۱۰ر اکتوبر ۱۹۷۹ء تک ارسال کریں۔ درخواست فارم و مزید معلومات نزدیک ترین ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ اور نیول ہیڈ کوارٹر اسلام آباد، نیول ریکروٹنگ آفس 850/D روڈ نمبر ۶ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی اور نیول ریکروٹنگ آفس پی این فلیٹ کلب اقبال شہید روڈ کراچی سے حاصل کریں۔ مزید کوائف وغیرہ مذکورہ بالا "نوائے وقت" میں ملاحظہ فرمائیں۔ (ناظر تعلیم)

دُعائے مغفرت

میری دُختر نیک اختر عزیزہ راشدہ منصور صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر منصور احمد صاحب ابن برادرم محترم محمود احمد صاحب سنوری جو کہ الحاج حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی تھیں مورخہ ۲۴ر ستمبر ۱۹۷۹ء بروز سوموار اچانک بقضائے الٰہی اسلام آباد میں وفات پا گئیں۔ اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں اور طالب علمی کے زمانہ میں ہی وصیت کرادی تھی۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ ۲۵ر ستمبر ۷۹ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو ۶ بجے شام بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ محترم مولانا محمد صادق صاحب سابق مبلغ جاوا سماٹرا نے تدفین کے بعد دعا کروائی۔

احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور درجات بلند کرے۔ مرحومہ نے اپنی یادگار ایک لڑکا چھوڑا ہے۔ ہم سب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سب افراد کے بیحد ممنون ہیں کہ ان سب نے تعزیت فرمائی اور ہمارے زخمی دلوں کو ڈھارس بندھائی۔ ربوہ کے بہت سے احباب نے بھی تشریف لا کر تعزیت فرمائی اور جنازہ اور تدفین میں شریک ہوئے ہم سب ان کا بھی تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ (خاکسار مسعود احمد خورشید عفی عنہ "نشانِ رحمت" 2/A-202 بلاک 2 P.E.C.H.S کراچی ۲۹)

ربوہ ٹینٹ سروس کا اجراء

احباب کی سہولت اور فائدے کی خاطر رحمت بازار ربوہ میں شامیانے، قناتیں اور دیگر شادی بیاہ کی تقریبات کے لئے کراکری سامان وغیرہ بآسانی دستیاب۔ یکم اکتوبر سے افتتاح۔

پروپرائٹر: ربوہ ٹینٹ سروس
رحمت بازار
ریلوے روڈ ربوہ

دو تحفے!

شانِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم (۱۰ روپے)
کلام مصلح (۷ روپے)
ملنے کا پتہ: محمد شریف خالد ایڈووکیٹ ربوہ
البلاغ (شاہ میڈیکوز) رحمت بازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا اپنا ادارہ بلال اسٹیٹس (رجسٹرڈ) پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوان محمود ربوہ
فون دفتر ۵۰۸
فون رہائش ۴۰۵